السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ڈاڑھی کٹوانے والے حافظِ قرآن کی امامت نفلی نماز میںجائز ہے؟ جب کہ اس سے بہتر وافضل حافظِ قرآن (امام وخطیب) موجود ہوجسے نمازیوں کی اکثریت چاہتی بھی ہے، اور نمازی حضرات ڈاڑھی کٹوانے والے حافظ امام کو ناپسند بھی کرتے ہوں۔

کیا ایسے حافظِ قرآن کا باپ جوخود بھی داڑھی کا خط کرواتا ہو مگر اس کی داڑھی مٹھ سے زائد ہو مگر متکبرانہ لہجے میں یہ کہے کہ میں اپنے فیصلے یا مسئلے میں کسی عالم دین یا مجتہد کے مسئلے کو نہیں مانتا کیا ایسے شخص کو فرض یا نفلی نماز و میں امام بنانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز نفلی ہو یا فرض، دونوں کا حکم ایک جیسا ہے۔ ڈاڑھی کٹوانے والے حافظِ قرآن کی اقتداء میں نماز پڑھنا غیر درست ہے۔ بالخصوص ایک مُتَشَرِّع (شریعت کے پابند) انسان کی موجودگی میں ایسے شخص کو ہر گز امام مقرر نہیں کرنا چاہیے۔

سنن دارقطنی'' میں حدیث ہے: 'اِجعَلُوا اَئِمَّتَکُم خِیَارَکُم 'سنن الدار قطنی، باب تَخفِیفِ القِرَاءَةِ لِحَاجَةٍ، رقم: ١٨٨١''

یعنی اپنے امام بہتر لوگوں کو بنایا کرو۔ ہاں ایسا شخص جبراً امام بن جائے اور مقتدی ہٹانے پر قادر نہ ہوں، تو اس صورت میں مقتدی مجرم نہیں نہ ان کی نماز میں کوئی خلل ہے۔

مذکورہ بالا صفات کے حامل انسان کو فوراً مصلی امامت سے معزول کر دینا چاہیے۔ صحیح حدیث میں ہے 'کُلُّ اُمَّتِی مُعَافًی اِلَّا المُجَاهِرِینَ 'صحیح البخاری، باب سَترِ المُؤمِنِ عَلٰی نَفسِهٖ، رقم: ٦٠٦٩"یعنی اللہ تعالیٰ میری ساری امت کو معاف کردے گا ماسوا ان لوگوں کے جو علانیہ گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔ شخص ہذا قطعاً امامت کے لائق نہیں۔ وَاللّٰہُ یَہدِی مَن یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّستَقِیمٍ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 375

محدث فتویٰ